سوال

(04) شرک کی سنگینی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث میں وارد پانچ ارکان اسلام کو ماننے کے بعد، کیا کوئی شرکیہ عمل انسان کو دوبارہ کافر بنادیتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام کا مطلب یہ ہے کہ آپ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور نماز ادا کریں، زکوۃ دیں، رمضان کے روزے رکھیں اور استطاعت ہو تو حج کریں۔ ایمان کا مطلب یہ ہے کہ آپ اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، قیامت پر اور اچھی بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہونے پر ایمان رکھیں۔ احسان کا مطلب یہ ہے کہ آپ اللہ کی عبادات ایسے (اچھے طریقے) سے کریں گویا کہ آپ اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہے ہیں۔ اگر آپ اللہ کو نہیں دیکھ سکتے تو اللہ آپ کو دیکھ ہی رہا ہے۔ اسلام میں ظاہری اعمال شامل ہیں اور ایمان باطنی (یعنی قلبی) اعمال، اور یہ دونوں آپس میں لازم وملزوم ہیں۔ ایمان کے بغیر اسلام درست ہے نہ اسلام کے بغیر ایمان۔ نواقص اسلام یعنی مسلمان کو کافر بنادینے والے اعمال بہت زیادہ ہیں۔ ان میں سے بڑا شرک ہے مثلاً فوت شدہ بزرگوں کو پکارنا اور ان سے فریاد کرنا، بتوں، درختوں اور ستاروں وغیرہ سے حاجت روائی چاہنا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ سب سے بڑا گناہ کون سا ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا:

«أَن تَجعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ» (الحدیث: متفق علیہ)

"کہ تو (کسی کو) اللہ کا شریک بنائے حالانکہ اللہ نے تجھے پیدا کیا ہے۔" یہ حدیث صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی بکنا اور دین کا مذاق اڑانا بھی اس میں داخل ہے۔ اس کے علاوہ کسی ایسی چیز کا انکار جس کا فرض ہونا ہر کسی کو بدیہی طور پر معلوم ہے مثلاً نماز اور زکوۃ۔ یا کسی ایسے عمل کے حرام ہونے کا انکار کرنا جو دین میں بدیہی طور پر حرام ہے مثلاً چوری اور بدکاری شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ نے اس قسم کی دس چیزیں بیان کی ہیں۔ یہ رسالہ "مجموعہ توحید" میں شامل ہے اور الگ بھی شائع ہوا ہے۔

مزید معلومات کیلئے فقہ کی کتابوں میں مذکور "مرتد کے احکام" کا باب ملاحظہ کیجئے۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی ، صدر عبدالعزیز بن باز

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 15

محدث فتویٰ